سوال

(66) سجودتلاوت کی بجائے لاالہ الااللہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب ہم کتاب اللہ کی تلاوت کررہے ہوں کوئی آیت سجدہ آئے اور ہم مسجد میں یا نماز ادا کرنے کی جگہ میں نہ ہوں بلکہ مدرسہ وغیرہ میں ہوں تو کیا اگر سجدہ کی بجائے چار دفعہ یہ پڑھ لیا جائے ''لاالہ الااللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شئی قدیر'' تو کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟ اور اگر جائز نہیں تو پھر ہم کیا کریں؟ فتوی عطا فرمائیں اللہ تعالی آپ کو اپنی رحمت سے نوازے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب قرآن مجید پڑھنے والا آیت سجدہ کی تلاوت کرے اور وہ ایسی جگہ میں ہو کہ وہاں سجدہ کرنا بھی ممکن ہو تو اس کے لیے مستحب یہ ہے کہ وہ سجدہ کرے۔ راجح قول کے مطابق سجدہ تلاوت واجب نہیں ہے کیونکہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ ثابت ہے کہ آپ نے جمعہ کا خطبہ دیتے ہوئے سورۃ النحل کی آیت سجدہ کو تلات کیا تو منبر سے نیچے اتر آئے اور آپ نے سجد کیا پھر دوسرے جمعہ کے خطبہ میں بھی اس آیت کو پڑھا تو سجدہ نہ کیا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس سجدہ کو ہم پر فرض قرار نہیں دیا۔ الا یہ کہ ہم خود چاہیں تو سجدہ کرلیں۔ (صحيح البخاري سجودالقرآن باب من رای ان اللہ عزوجل لم يوجب السجود حديث : 1077)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب سجدہ نہین کیا تو اس کی بجائے کچھ اور بھی نہیں پڑھا تھا۔ اس سے معلوم ہوا کہ سجدہ تلاوت کی بجائے تلاوت کی بجائے کچھ اور پڑھنا بدعت ہے۔ اس کی دوسری دلیل یہ بھی ہے کہ ایک بار حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے پاس سورۃ النجم کی تلاوت کی تو سجدہ نہ کیا اور نبی ﷺ نے بھی انہیں سجدہ تلاوت کی بجائے کچھ اور پڑھنا نہیں سکھایا تھا۔ (صحيح البخاري سجودالقرآن باب من قراء السجدة ولم يسجد حديث : 1072۔ و صحيح مسلم المساجد باب سجود التلاوة حديث : 577)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص63

محدث فتویٰ